بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نماز کے بعد امام کا قبلہ رو ہو کر دعا کرنا

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ امام جب نماز سے فارغ ہو جائے تو اگر وہ قبلہ رخ ہو کر دعا مانگتا ہے تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے، کوئی گناہ وغیرہ!! رہنمائی فرمادیں! جزاک اللہ خیرا

سائل: محمد راشد علی، ضلع مظفر گڑھ

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

واضح رہے کہ جن فرائض کے بعد سنن ونوافل نہ ہوں مثلاً فجر اور عصر، تو ان فرائض کے سلام پھیرنے کے بعد امام کے لئے مقتدیوں کی طرف رخ کر کے بیٹھنا مستحب ہے اور جن فرائض کے بعد سنن ونوافل ہوں مثلاً ظہر، مغرب اور عشاء تو ان کی ادائیگی کے بعد امام کے لیے مقتدیوں کی طرف رخ کیے بغیر قبلہ رو ہو کر بیٹھنا مستحب ہے۔ واضح رہے کہ اس عمل کی حیثیت استحباب کی ہے، فرض وواجب کی نہیں۔ اس لیے اگر کسی امام نے نماز سے فارغ ہو کر قبلہ رو ہو کر ہی دعا مانگ لی تو اس میں گناہ نہ ہو گا۔ البتہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد مقتدیوں کی طرف رخ کرنے میں مستحب پر عمل کرنا ہے جس کے اچھا عمل ہونے میں کوئی شک نہیں!

واللہ اعلم بالصواب

12-دسمبر2020ء